FRIDAY SERMON – JAN 11, 2019

In today's Friday Sermon, Huzoor Anwar (aa) continued to mention the Badri companions of the Holy Prophet (sa) and narrated their stories of faith and dedication to Islam and the Holy Prophet (sa).

For example, one companion was Hazrat Khallad (ra) who dearly loved the Holy Prophet (sa). It was because of this love that he desired to buy the place outside Madinah where the Holy Prophet (sa) had stayed to rest while marching towards the Battle of Badr. However, another companion excelled him in purchasing it. This place came to be known as *Suqiyah*.

The father of Hazrat Khallad (ra) was also a companion. He could not participate in the Battle of Badr because of an ailment in his leg. However, at the time of Uhud, he adamantly wanted to participate. Because of his ailment, his children tried stopping him. However, he went to the Holy Prophet (sa) to seek permission and said: I want to participate in Jihad with you and I hope I will enter paradise with this ailing leg of mine! Seeing his passion, the Holy Prophet (sa) granted permission. He was martyred in the Battle of Uhud.

Huzoor Anwar (aa) spoke about Hazrat Uqba bin Amir (ra) that he was among those people of Madinah who had first become Muslims. This was a group of 6 people from Madinah who met the Holy Prophet (sa) in Makkah and accepted Islam. They said to the Holy Prophet (sa): our nation is in the midst of fighting and there is no unity amongst us. By the will of Allah and by your message, Islam will perhaps unite our nation at one hand. Then they returned and started preaching the message of Islam. Next year, a total of 12 people came and did the Bai'at at the hands of the Holy Prophet (sa). Afterwards, the Holy Prophet (sa) told them: if you uphold this Bai'at and abide by its conditions, Allah will reward you greatly!

Huzoor Anwar (aa) said that this was a time when (in a worldly sense), the Holy Prophet (sa) and his nation were very weak and held no power as such. Despite this, the Holy Prophet (sa) was always full of awe and confidence and had the demeanor of a highly

10610 Jane Street, Maple, ON L6A 3A2
phone: 905-303-4000 fax: 905-832-3220 www.ahmadiyya.ca | www.alislam.org

successful person. He had full faith the God who had sent him as Messenger will help him at every step. This confident demeanor, despite apparent weakness, always baffled the enemies of Islam at the time and continues to amaze historians to this day. Huzoor Anwar (aa) presented some extracts of an orientalist by the name of William Muir. May Allah continue to elevate the station of the companions of the Holy Prophet (sa) in paradise!

At the end, Huzoor Anwar (aa) announced the funeral prayers of a very senior member of Ahmadiyya Muslim Jama'at USA. Sister Aliyah Shaheed Sahiba passed away on December 26 at an age of 105 year. She became Ahmadi by doing Bai'at in 1936. She served the Jama'at for a very long time in various capacities such as Sadr Lajna and General Secretary. Huzoor Anwar (aa) narrated an interesting incident of her conversion to Islam; she was an active Christian prior to accepting Islam; it was after reading Jama'at literature and meetings with Jama'at Missionaries that she became a convert. She was a pioneer of many Lajna projects in the US such as Mosque Fund and National Tabligh Day. She loved this verse of the Holy Qur'an and would always recite it:

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ

Verily, Allah loves those who fight in His cause arrayed in *solid* ranks, as though they were a *strong* structure cemented with *molten* lead.

She had absolute faith in the eventual victory of Islam-Ahmadiyyat and always advised Lajna members to firmly hold on to Khilafat as it is the key to our success. People were always inclined towards her because of her strong connection with Allah the Almighty. May Allah elevate her station in paradise! Amin!

آج کے خطبہ جمعہ میں حضورِ انور ایدہ اللہ نے بدری صحابہ کا ذکر جاری رکھا اور ان کے ایمان و اخلاص اور محبتِ رسول صلعم کے واقعات بیان فرمائے۔ حضرت خلاد رضی اللہ عنہ کے عشقِ رسول صلعم بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جنگِ بدر کے وقت جس جگہ پر رسول اللہ صلعم نے مدینہ سے باہر پڑاؤ کیا تھا آپ اس جگہ کو خریدنا چاہتے تھے لیکن آپ سے قبل حضرت سعد نے اس جگہ کو خرید لیا جو سقیہ کے نام سے مشہور ہوا۔

آپ کے والد بھی صحابی تھے جو ٹانگ کی بیماری کی وجہ سے جنگِ بدر میں شامل نہ ہو سکے تھے لیکن جنگِ احد کے وقت انھوں نے مُصر ہو کر اپنے بیٹوں سے کہا کہ میں ضرور اس میں شامل ہونگا اور تم مجھے روک نہیں سکتے۔ آپ کے بیٹوں نے آپ کو روکنا چاہا۔ آپ آنحضرت صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فرمایا کہ میں آپ کے ساتھ جہاد میں شامل ہونا چاہتا ہوں اور امید ہے کہ میں اپنی لنگڑی ٹانگ کے ساتھ ہی جنت میں داخل ہو جاؤنگا۔ آنحضرت صلعم نے آپکا جوش دیکھ کر آپ کو اجازت دے دی۔ آپ جنگِ احد میں شہید ہوئے۔

حضورِ انور نے حضرت عقبہ بن عامر کے متعلق بیان فرمایا جو مدینہ کے ان لوگوں میں شامل تھے جو شروع میں ایمان لے آئے تھے۔ یہ مدینہ کے ۶ لوگوں کا گروہ تھا جنہوں نے مکہ میں اسلام قبول کیا اور رسول اللہ صلعم سے فرمایا کہ ہماری قوم آپس میں خانہ جنگی میں ملوث ہے اور ہم میں کوئی اتحاد نہیں ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو آپ کے ذریعہ اور اسلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ ہمارے اندر اتحاد پیدا کر دیگا۔ پھر انھوں نے مدینہ واپس جاکر اسلام کی تبلیغ شروع کر دی اور اگلے سال ۱۲ لوگوں نے واپس آکر بیعت کی۔ بیعت کے بعد رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اگر تم اس بیعت پر قائم رہے اور اس کی شرائط پوری کیں تو اللہ تعالیٰ تمہیں اجر عطا فرمائیگا۔

حضورِ انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ وہ زمانہ تھا جب ظاہری طور پر رسول اللہ صلعم اور آپ کی قوم مکہ میں نہایت کمزور تھی۔ دنیوی طور پر کوئی طاقت آپ کو حاصل نہ تھی لیکن رسول اللہ صلعم میں بڑا جوش اور بڑا رعب پایا جاتا تھا۔ آپ کو خدا پر پورا یقین تھا کہ جس خدا نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے وہ ضرور آپ کو کامیاب کریگا۔ ایسی کمزوری کی حالت میں آپ کا پُر رعب سلوک اور آپکا اعتماد اس زمانہ کے دشمنوں کو بھی حیرت میں ڈالتا تھا اور آج تک کے تاریخ دان اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ حضورِ انور نے ایک مغربی تاریخ دان ولیم میور کے حوالہ جات پیش کئے۔ اللہ تعالیٰ تمام صحابہ کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔

حضورِ انور نے امریکہ کی ایک پرانی افریقن خاتون سسٹر عالیہ شہید صاحبہ کی نمازِ جنازہ کا اعلان فرمایا جو ۲۶ دسمبر کو ۱۰۵ سال کی عمر میں وفات پا گئی ہیں۔ آپ نے ۱۹۳۶ میں بیعت کی۔ ایک لمبا عرصہ آپ نے خدمت بجالائی مثلاً بطور صدر لجنہ اماء اللہ اور بطور جنرل سیکرٹری۔ حضورِ انور نے آپ کی بیعت کا دلچسپ واقعہ بیان کیا کہ کس طرح آپ عیسائی تھیں اور جماعت کی کتب پڑھنے کی وجہ سے اور مبلغین سے ملاقات کے بعد آپ نے بیعت کی۔ آپ نے لجنہ کے مسجد فنڈ کا آغاز کیا، لجنہ کا تبلیغ ڈے کا آغاز کیا۔ آپ ہمیشہ قرآنِ کریم کی یہ آیت پڑھتی رہتی تھیں کہ **إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ** یعنی یقیناً اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف باندھ کر قتال کرتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ آپ کو جماعت کی فتح پر پورا یقین تھا اور ہمیشہ کہا کرتی تھیں کہ اس فتح کیلئے ضروری ہے کہ ہم خلافت سے چمٹے رہیں۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ آپ کا پختہ تعلق تھا جسکی وجہ سے لوگ آپ کی طرف کھچے چلے آتے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

10610 Jane Street, Maple, ON L6A 3A2
phone: 905-303-4000 fax: 905-832-3220 www.ahmadiyya.ca | www.alislam.org